دوسرا یونٹ

5. حوصلے کی بلندی

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. اوپر کی تصویر میں کس کھیل کا مقابلہ ہو رہا ہے؟
2. تصویر میں موجود دونوں کھلاڑیوں میں کیا فرق ہے؟
3. تصویر میں دکھائے گئے مقابلہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

بچو! اس طرح کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

ہمارا اسکول سہ منزلہ عمارت میں تھا۔ نچلی منزل پر پانچویں اور چھٹی جماعت کے دو دو سیکشن، پرنسپل صاحب کا کمرہ اور اسکول کا دفتر تھا۔ پہلی منزل پر ساتویں اور آٹھویں کے دو دو سیکشن اور سائنس کی تجربہ گاہ تھی۔

دوسری منزل پر نویں کے دو اور دسویں کے دو سیکشن، اساتذہ کا کمرہ اور کمپیوٹر لیاب تھا۔

گرمی کی چھٹیوں کے بعد اسکول کھلا تو نئے بچوں کا داخلہ شروع ہوا۔ آٹھویں جماعت میں ایک ایسے بچے نے داخلہ لیا جس کے دونوں پیروں پر پولیو کا اثر تھا۔ ایک پیر تو بالکل ہی ناکارہ تھا لیکن دوسرے پیر میں تھوڑی بہت قوت تھی۔ پھر بھی بیساکھیوں کے بغیر چل نہیں سکتا تھا۔

ایک دن پرنسپل صاحب معائنے کے لئے سیڑھیاں چڑھ کر پہلی منزل پر آنے لگے۔ اُن کے سامنے وہی لڑکا بیساکھیوں کے سہارے نہایت تکلیف سے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔ پرنسپل صاحب نے آفس میں آکر چپراسی سے کہا، ’’جا کر دیکھو، اس معذور لڑکے نے کس کلاس میں داخلہ لیا ہے؟‘‘ چپراسی نے آکر بتایا کہ ’’وہ آٹھویں ’ب‘ میں اس سال داخل ہوا ہے اور اُس کا نام حامد ہے‘‘۔

پرنسپل صاحب نے آٹھویں ’’ب‘‘ اور پانچویں ’’ب‘‘ کے اساتذہ کو بُلایا اور اُنھیں ہدایت دی کہ وہ اس سال اپنی کلاسوں کے کمرے آپس میں بدل لیں۔ کل سے آٹھویں ’’ب‘‘ کے طلبہ نچلی منزل پر چلے جائیں گے اور اُن

SCERT TELANGANA

کے کمرے میں پانچویں ''ب'' کے طلبہ بیٹھیں گے۔ ہر اسکول میں عام طور پر اس اصول کی پابندی کی جاتی ہے کہ اونچی جماعتیں اوپری منزل پر ہوتی ہیں لیکن ایک معذور بچے کے خاطر پرنسپل صاحب نے اس اُصول کو بدل دیا۔

ماسٹر صاحب آٹھویں جماعت کے کمرہ میں آئے۔ اُنھوں نے حامد کو اپنے پاس بُلایا اور اُس سے ہمدردی سے باتیں کیں۔ اُس کے بعد طلبہ کو بتایا کہ اُن کی جماعت کل سے نچلی منزل کے اُس کمرے میں ہوگی جس میں اِس وقت پانچویں ''ب'' کے طلباء بیٹھا کرتے ہیں۔ آٹھویں جماعت کے طلبہ کو یہ ہدایت کچھ اچھی نہیں لگی۔ اُن میں سے کچھ بچوں کو ایسا لگا جیسے اُنھیں اچانک آٹھویں جماعت سے پانچویں میں بھیج دیا گیا ہو۔ کچھ لڑکوں نے حامد کی طرف اس طرح دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں کہ یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔ ایک لڑکے نے اُس سے کہہ بھی دیا کہ ''تم کو سیڑھیاں چڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے اس لیے یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔'' حامد نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

درمیانی وقفے میں حامد نے پرنسپل صاحب کے نام ایک خط لکھا اور اپنے اُستاد کو دکھایا۔ کلاس ٹیچر نے خط پڑھا، حامد کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور پھر سوچ میں ڈوب گئے۔ وہ بڑی اُلجھن میں تھے کہ لڑکا اسکول میں نیا ہے۔ اِسے پرنسپل صاحب کے مزاج کا بالکل اندازہ نہیں، پتہ نہیں وہ اس خط کا کیا اثر لیں گے۔ پھر کچھ سوچ کر حامد سے کہا، ''تم کلاس میں بیٹھو۔'' اور خود خط لے کر پرنسپل صاحب کے پاس چلے گئے۔

وقفہ ختم ہوا۔ استاد جماعت میں آئے تو اُنھوں نے بتایا کہ پرنسپل صاحب نے جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم واپس لے لیا ہے۔ اُن کی بات ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ پرنسپل صاحب خود جماعت میں آگئے۔ کچھ بچوں نے سوچا کہ اب حامد پر مصیبت آنے والی ہے۔ ہر ایک کے چہرے پر ایک سوالیہ نشان تھا۔ پرنسپل صاحب نے وہ خط حامد کو واپس کیا۔ خود کرسی پر بیٹھ گئے اور حامد سے کہا، ''تم خود یہ خط جماعت کے سامنے پڑھو تا کہ ان کو بھی معلوم ہو کہ تم نے کیا لکھا ہے۔'' حامد نے خط پڑھنا شروع کیا۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

محترم صدر مدرس صاحب،

السلام علیکم!

میں آپ کا بے حد شکر گذار ہوں کہ آپ نے میری معذوری کو دیکھتے ہوئے آٹھویں جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم دیا ہے اور اِس طرح مجھے زینے چڑھنے کی تکلیف سے بچانے کی کوشش کی۔ میں آپ کی اِس ہمدردی کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے لیکن آپ سے ایک گزارش ہے کہ آپ اپنے حکم پر نظرِ ثانی کریں تو مجھ پر احسان ہوگا۔

میں نہیں چاہتا کہ میری یہ معذوری مجھے عام لوگوں سے الگ کردے۔ میں اپنی اِس کمزوری کے ساتھ جینا چاہتا ہوں، بالکل اُن لوگوں کی طرح جو بیساکھیوں کے محتاج نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ بیساکھیاں زندگی بھر میرا ساتھ نہیں چھوڑیں گی اِس لیے میں نے اِنھیں اپنے جسم کا حصہ سمجھ لیا ہے۔ میں بڑے ادب کے ساتھ آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی مجھے اِس احساس کے بوجھ سے آزاد کردیں۔ یہ اُسی وقت ممکن ہوگا جب مجھے اِن کے ساتھ رہنے کی عادت پڑ جائے گی۔ مہربانی فرما کر مجھ پر رحم کھانے کی بجائے میری ہمت بڑھائیے تاکہ میں اِس کمزوری کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکوں۔ میں نے یہ خط لکھنے کی جسارت کی ہے، اِس کی معافی چاہتا ہوں۔

آپ کا شاگرد

حامد

جماعت ہشتم ''ب''

حامد خط ختم کر چکا تو پرنسپل صاحب کھڑے ہوگئے۔ تھوڑی دیر کے لئے وہ یہ بھول گئے کہ وہ پرنسپل ہیں۔ اُنھوں نے تالی بجا کر حامد کی ستائش کی۔ اُسی لمحہ بے ساختہ استاد کے ہاتھ بھی تالی بجانے کے لیے حرکت میں آگئے اور ساتھ ہی پوری جماعت تالیوں کے شور سے گونج اُٹھی۔ پرنسپل صاحب بڑے جذباتی انداز میں کہا، ''حامد! میں تمہارے حوصلے اور ہمت کی داد دیتا ہوں۔'' کلاس ٹیچر بھی آبدیدہ ہوگئے۔ پرنسپل صاحب نے فرمایا، ''آٹھویں کلاس کے اِس طالب علم کے بلند حوصلے سے میں بہت خوش ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بچہ بہت ترقی کرے گا۔'' اُنھوں نے حامد کے سر پر ہاتھ پھیرا، دعائیں دیں اور جماعت سے رخصت ہوگئے۔

دوسرے دن سے حامد جب بھی بیساکھیوں کے سہارے اوپر چڑھتا یا نیچے اُترتا تو طلبہ اس کے لیے راستہ بنا دیتے تاکہ کسی کا دھکّا وغیرہ لگنے سے وہ گر نہ پڑے۔ حامد اِس طرح ہمت اور حوصلے کے ساتھ ترقی کرتا رہا اور ایک بہت مشہور ڈاکٹر بن گیا۔ وہ اپنی مصنوعی ٹانگ بنوانے کے لئے جے پور گیا جہاں اُسے مصنوعی ٹانگ لگادی گئی اور وہ عام لوگوں کی طرح چلنے لگا۔ اُس نے مصنوعی ٹانگیں بنانے میں بڑی مہارت حاصل کی۔ ملک کے مشہور ڈاکٹروں میں اُس کا شمار ہونے لگا۔ اُس نے فیصلہ کرلیا کہ زندگی بھر معذوروں کی خدمت کرتا رہے گا۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے - سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. کہانی میں کتنے کردار ہیں؟
2. کیا آپ نے کسی خصوصی مراعات کے مستحق شخص کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟ اگر نہ کی ہو تو ضرورت پڑنے پر کس طرح کروگے؟
3. کسی ایسی شخصیت کے بارے میں کہیۓ جنھوں نے اپنی معذوری کے باوجود زندگی میں کامیابی حاصل کی ہے۔
4. حامد کی جماعت کے بچوں کو غصہ کیوں آیا؟ اگر آپ ان لڑکوں کی جگہ ہوتے تو کمرۂ جماعت کے تبدیل کرنے پر آپ کا کیا ردِعمل ہوتا؟
5. کہانی سن کر آپ نے کیا محسوس کیا؟ اپنے احساسات کا اظہار کیجیے۔

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

(الف) نیچے دیے گئے جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب سے لکھیے ۔

1. حامد نے خط پڑھنا شروع کیا۔
2. درمیانی وقفہ میں حامد نے پرنسپل صاحب کو ایک خط لکھا۔
3. ماسٹر صاحب نے طلباء کو بتایا کہ ان کی کلاس کل سے نچلی منزل پر موجود پانچویں ''ب'' میں بیٹھے گی۔
4. آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے حکم پر نظر ثانی کریں تو مجھ پر احسان ہوگا۔
5. ایک لڑکا بیساکھیوں کے سہارے زینے چڑھ رہا ہے۔
6. گرمی کی چھٹیوں کے بعد اسکول کھلا تو نئے بچوں کا داخلہ شروع ہوا۔
7. حامد ہمت اور حوصلہ سے ترقی کرتا رہا اور ایک مشہور ڈاکٹر بن گیا۔
8. میری ہمت بڑھایئے تاکہ میں اس کمزوری کا مقابلہ کرسکوں۔
9. وہ آٹھویں جماعت میں داخل ہوا ہے اس کا نام حامد ہے۔
10. پرنسپل نے تالی بجا کر حامد کی ستائش کی۔

(ب)

1. سبق سے ایسے الفاظ چن کر لکھیے جو کہ انگریزی زبان کے ہیں۔
2. حامد نے پرنسپل کو جو خط لکھا اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

SCERT TELANGANA

3. سبق کو بغور پڑھیے اور اس میں موجود کلیدی الفاظ چن کر لکھیے ۔

(ج) سبق پڑھ کر درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے ۔

1. حامد نے اپنے خط میں کن باتوں پر صدر مدرس کا شکریہ ادا کیا؟
2. طلباء کی کلاسیس کیوں تبدیل کی گئیں؟ اس پر طلباء کا کیا ردعمل رہا؟
3. حامد کا خط پڑھ کر اُستاد اور پرنسپل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے ۔ کیوں؟
4. حامد نے اپنی معذوری کے باوجود کیسے ترقی حاصل کی؟

(د) سبق پڑھ کر درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے ۔

1. حامد نے کونسی جماعت میں داخلہ لیا؟
2. پرنسپل صاحب نے حامد کو پہلی منزل کے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دیکھ کر کیا محسوس کیا؟
3. جماعتوں کی تبدیلی پر بچے کیوں ناخوش تھے؟
4. اُستاد نے پرنسپل صاحب کو حامد کا خط بتانے کے لئے کیوں پس و پیش کیا؟
5. پرنسپل صاحب کے کہنے پر حامد نے کمرہ جماعت میں خط پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد طلباء کا برتاؤ حامد کے ساتھ کیسا تھا؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے ۔

1. کہانی میں موجود کردار ''حامد'' کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔
2. اگر آپ حامد کی جگہ ہوتے تو دی گئی مراعات قبول کرتے یا نہیں؟ کیوں؟
3. پیروں سے معذور طلباء کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
4. اگر آپ کی ملاقات حامد سے ہو جائے تو آپ کون کونسے سوالات کرنا چاہیں گے؟

IV لفظیات

(الف) درج ذیل لفظوں کو موزوں خانوں میں لکھیے اور ان الفاظ سے جملے بنائیے ۔

حوصلہ - راستہ - مصیبت - داخلہ - اُلجھن - ہمت
حکم - غصہ - مزاج - ہمدردی - گونج - جماعت

مذکر	مزاج					
مونث	اُلجھن					

SCERT TELANGANA

(ب) ایسے چند الفاظ لکھیے جن کے معنی اور اِملا مختلف ہوں مگر تلفظ مشابہ یعنی ہم آواز ہوں۔

مثال:- نظر - نذر

عصر - اثر

(ج) ذیل کے یائے مجہول و یائے معروف الفاظ کے استعمال سے جملے بنائیے۔

یائے مجہول	یائے معروف
پَیر : میں پیروں پر کھڑا ہوں	پِیر : میں پیر کے دن آوں گا
تَیر :	تِیر :
شَیر :	شِیر :
مَیل :	مِیل :
رَیل :	رِیل :

(د) دیے گئے الفاظ کے معنوں سے معمہ حل کیجیے۔

کورٹ					ت
ٹائم			ت		
نشانی					ت
بہادری					ت
کھیتی باڑی					ت
روپیہ پیسہ				ت	

(ھ) ذیل میں حامد سے متعلق چند الفاظ ہیں اُس پر غور کرتے ہوئے آپ سے متعلق الفاظ لکھیے۔

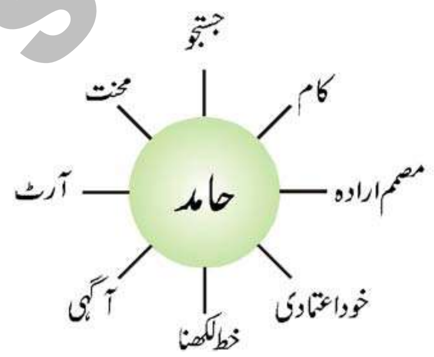

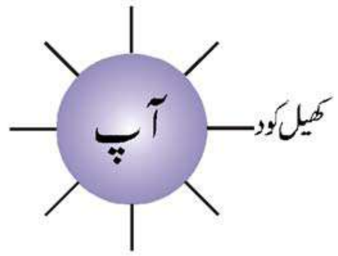

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

1. ''دو بوند زندگی کے'' پولیو کی روک تھام کے لیے چلائے جانے والے پروگرام کا یہ نعرہ ہے اسی طرح کے مزید نعرے جمع کیجیے جو مختلف پروگرام میں استعمال ہوتے ہیں

VI توصیف

1. خصوصی مراعات کے مستحق افراد نے اپنے حوصلہ کی بنا پر کئی کارنامے انجام دیے ہیں۔ جس کی مثالیں حسب ذیل تصاویر میں دی گئی ہیں، معلم کی مدد لے کر ان میں سے کسی ایک کی ستائش کرتے ہوئے چند جملے لکھیے ؟

ہیلن کیلر

سُدھا چندرن

اسٹیفن ہاؤکنس

2. حکومت کی کوشش اور عوامی شعور کی وجہ سے ہندوستان پولیو سے پاک ملک قرار پایا ہے (آخری متاثرہ مغربی بنگال) اس بیماری کی روک تھام میں حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے وزیر اعظم کو خط لکھیے ۔

VII زبان شناسی

گزرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں۔

ایسے کام جو کسی گزرے ہوئے زمانے میں ہونے یا نہ ہونے کو ظاہر کرتے ہیں فعل ماضی کہلاتے ہیں۔

"فعل ماضی" اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو

(الف) ایسے جملے لکھیے جس میں کام - زمانہ ماضی میں ہونے، جاری رہنے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

ماضی میں کام ہونا	ماضی میں کام کا جاری رہنا	ماضی میں کام ادھورا رہ جانا
نسرین نے سبق پڑھا	نسرین سبق پڑھ رہی تھی	نسرین اگر سبق پڑھ لیتی

(ب) ذیل کے پیراگراف کو پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

کسی زمانہ میں ایک بادشاہ تھا۔ اِس کے دولڑکے تھے۔ ایک پڑھ لکھ کر قابل بن گیا اور دوسرا کھیل کود میں رہ کر اَن پڑھ ہی رہ گیا۔ بادشاہ کے انتقال کے بعد پہلے لڑکے کو سلطنت کی باگ ڈور دے دی گئی۔

1. اس کہانی میں کونسا زمانہ ہے؟

جواب:..

2. اس کہانی میں موجودہ الفاظ لکھئے جس سے زمانہ ماضی ظاہر ہوتا ہے۔

جواب:..................، ....، ....، ....

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

SCERT TELANGANA

منصوبہ کام

1. خصوصی مراعات کے مستحق افراد کے لئے حکومت نے کونسی خصوصی سہولیات دے رکھی ہیں اس تعلق سے معلومات اکٹھا کیجیے۔
2. پولیو کے انسداد کے لیے حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے پروگرام کے بارے میں شائع اشتہارات اکٹھا کیجیے۔ اور دیواری رسالہ پر آویزاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں خصوصی مراعات کے مستحق افراد کی ہمت افزائی کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں اپنے مسائل کے حل کے لئے متعلقہ عہدیدار کو خط لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں خطوط پڑھ کر جواب دے سکتا/ دے سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA